سوال

خیر کو شامل ہے 76

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الفظ، ''فی سبیل اللہ، 'جہاد ہی کے ساتھ خاص ہے خیر کے کام کو شامل ہے ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ولا حولا ولا قوۃ الا باللہ ۔

یہ کلمہ قرآن وسنت میں بھلائی کے تمام کاموں کے لیے وارد ہوا ہے بشرطیکہ کہ کوئی قرینہ اسے کسی خاص جگہ یا شخص کے ساتھ خاص ہو.

رہا ہو جس کے دلائل متعدد ہیں ، بعض ہم ذکر کرتے ہیں ۔

ہ بن رافع سے روایت ہے کہتے ہیں میں جمعہ کے لیے جا رہا تھا راستے میں ابو عبس ملے تو انہوں نے کہا ، میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہتے ہوئے سنا ''جس کے قدم اللہ کی راہ میں گرد آلود ہوں تو انہیں اللہ تعالی آگ پر حرام کر دیتے ہیں '' ۔

ہ(1 124)

ب(2 524)میں کعب بن عجرہ سے مروی ہے ، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک شخص گزرا صحابہ نے اس کی قوت اور چابکدستی کو دیکھ کر کہا کاش یہ اللہ کی راہ میں ہوتا تو اچھا ہوتا ، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

اگر بوڑھے والدین کے لیے نکلا ہے تو فی سبیل اللہ ہے اور اگر اپنی عفت کے لیے ہے تو فی سبیل اللہ ہے اور اگر ریاء کے لیے نکلا ہے تو فی سبیل الشیطان ہے)) ۔

د(1 279)ترمذی ، نسائی ، ابن خزیمہ اسی طرح ترغیب(2 182-183)

ابن الأثیر کہتے ہیں شبیل االلہ عام ہے اللہ کے تقرب کے ہر عمل پر بولا جاتا ہے جیسے فرائض و نوافل کی ادائیگی اور مختلف انواع کے تطوعات اور جب مطلق بولا جائے تو اکثر جہاد مراد ہے اور کثرت استعمال کی وجہ گویا کہ وہ اسی کے لیے مقصود ہو کر رہ گیا ہے ۔

ء(1 59-98)میں ہے اعل علم کے اقوال ہیں رجوع کریں نووی شرح مسلم(1 330)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص157

محدث فتویٰ